۱ - ڈاکٹر وحید قریشی کے لیے تمغہ حسن کارکردگی

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وحید قریشی کو ان کی اعلیٰ علمی اور ادبی خدمات پر حکومت پاکستان نے تمغہ حسن کارکردگی عطا کیا ہے - تمغہ حسن کارکردگی کا اعلان گذشتہ سال (۱۴- اگست ۱۹۹۳ء) کو کیا گیا تھا جبکہ یہ تمغہ اسلام آباد میں منعقدہ ۲۳ - مارچ ۱۹۹۴ء کی ایک عظیم الشان تقریب میں صدر مملکت جناب فاروق احمد لغاری نے دوسرے ادیبوں، شاعروں اور فن کاروں کے ساتھ ڈاکٹر وحید قریشی کو دیا - متعدد اداروں، تنظیموں اور ممتاز افراد کی طرف سے ڈاکٹر وحید قریشی کے اعزاز میں تمغہ حسن کارکردگی ملنے پر تقریبات کا اهتمام ہوا -

۲ - ڈاکٹر وحید قریشی کے لیے بابائے اردو ایوارڈ

بابائے اردو کالج کراچی نے ڈاکٹر وحید قریشی کو ان کی ادبی، علمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے اعتراف میں بابائے اردو ایوارڈ دیا ہے - جو انجمن ترقی اردو پاکستان کا ایک اعلیٰ اعزاز ہے - ڈاکٹر وحید قریشی طویل عرصہ تک جامعہ پنجاب لاہور میں استاد رہے ہیں - آپ نے ۶۲ سے زیادہ کتب تصنیف کیں - ۷۰ سے زیادہ طلباء کو ایم - اے، ایم - فل اور پی - ایچ - ڈی کے سلسلے میں رہنمائی دی - جامعہ پنجاب کے شعبہ اردو کے سربراہ رہے اور نمنٹیل کالج کے پرنسپل اور جامعہ میں شعبہ آرٹس کے ڈین رہے، اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر، مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین، بزم اقبال کے معتمد رہے - اب پھر اقبال اکادمی کے ڈائریکٹر ہیں - متعدد علمی، ادبی تنظیموں اور اداروں سے منسلک ہیں، اخبارات، ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں مختلف علمی اور ادبی موضوعات پر شرکت کر چکے ہیں - بیرون ملک کانفرنسوں میں پاکستان کی نمائندگی کی -

۳ - ڈاکٹر وحید قریشی کی ایران روانگی

ڈاکٹر وحید قریشی نے حکومت ایران کی خصوصی دعوت پر ایران کا دورہ کیا - انہوں

نے تہران یونیورسٹی اور فرہنگستان ادب میں مقالات پیش کیے ۔ متعدد علمی اور ادبی شخصیات سے ملاقات کی اور ایران میں اقبالیات کے فروغ کے سلسلے میں مذاکرات کیے ۔ پاکستان میں فارسی زبان کے فروغ کے لیے امکانات پر تفصیل سے ایرانی حکام سے بات چیت کی ایران میں ڈاکٹر وحید قریشی کی مصروفیات میں دائرہ معارف ادبیات فارسی در ہند و پاکستان کے ڈاکٹر نصیری سے ملاقات بھی شامل ہے ۔ جس میں اس انسائیکلوپیڈیا کے خاکے پر بات چیت ہوئی ۔ ڈاکٹر ایرج افشار مدیر آئندہ سے ملاقات ہوئی نمائش گاہ کتاب میں آپ نے "پاکستان میں فارسی زبان کی تدریس" مقالہ پڑھا ۔ موسسہ مطالعات وزارت ارشاد میں "اقبال اور ونیست" کے مضمون پر مقالہ پیش کیا ۔ آپ نے ممتاز محقق ڈاکٹر سلیم اختر استاد زبان اردو سے ملاقات کی ایمبیسی سکول پاکستان کی دعوت پر وہاں گئے ۔ جامعہ تہران میں پاکستانی سکالروں سے ملاقات کی ۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر آپ کے انٹرویو ریکارڈ ہوئے اور سب سے اہم ملاقات موسسہ مطالعات وزارت خارجہ میں آقای محمود بروجردی سابق سفیر پاکستان سے رہی ' جس میں بعض اہم امور پر تبادلہ خیالات ہوا ۔ ممتاز اسکالر ڈاکٹر مہدی محقق سے بھی ملاقات ہوئی ۔

۴ ۔ اقبال سکالروں کی وفات

۱۹۹۴ء میں متعدد ماہرین اقبالیات کا انتقال ہوا جن میں شیخ اعجاز احمد (۲ جنوری) پروفیسر کرم حیدری (۳۱ جنوری) مولوی محمد عبداللہ قریشی (۱۲ اگست) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (۷ ستمبر) پروفیسر فروغ احمد (۲ نومبر) کوکب شادانی (۱۴ نومبر) ڈاکٹر محمد ریاض (۲۸ نومبر) کے اسماء گرامی شامل ہیں ۔ شیخ اعجاز احمد علامہ اقبال کے قادیانی بھتیجےاور مظلوم اقبال کے مصنف تھے ' عبداللہ قریشی کلیات باقیات اقبال ' حیات اقبال کی گمشدہ کڑیاں اور کئی دوسری اہم کتب کے مصنف تھے ' ڈاکٹر عبداللیث صدیقی نے اقبال اور تصوف کے علاوہ متعدد کتب تحریر کیں کوکب شادانی نے اسرار و رموز کا اردو میں منظوم ترجمہ کیا ڈاکٹر محمد ریاض صدر شعبہ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد تھے انہوں نے این میری شمل کی کتاب کا شہپر جبریل کے نام سے اردو میں ترجمہ کیا اس کے علاوہ ' تفسیر اقبال ' اقبال اور احترام آدمیت ' برکات اقبال ' افادات اقبال ' آفاق اقبال ' اقبال اور فارسی شعراء ' محمد سعید حلیم پاشا اور اقبال ' اقبال اور ابن حلاج ' تقدیر امم اور اقبال ' اقبال اور شاہ ہمدان

' اقبال اور بر صغیر کی تحریک آزادی ' کتاب شناسی اقبال ' اقبال لاہوری و دیگر شعرای فارسی گویاں اور شذرات اقبال کا فارسی ترجمہ ' اندیشہ ہائے پراگندہ اقبال ' مکتوبات و خطبات رومی ' جاوید نامہ توضیح و تحقیق ' افکار اقبال ' علامہ اقبال اسلامی فکر کے عظیم معمار ' تعلیمات اقبال اور ایران میں قومی زبان کے نفاذ کا مسئلہ شامل ہیں پروفیسر فروغ احمد کی کتاب عقیدہ آخرت اور فلسفہ خودی ہے ۔ اقبال اکادمی پاکستان ان کے انتقال پر غم ناک ہے اور خدا سے ان کی مغفرت کے لیے دعاگو ہے ۔ احمد داود ' ظہیر کاشمیری کا انتقال اور پروین شاکر کی ایک حادثہ میں وفات بھی ایک ایسا خلا ہے جو کبھی پورا نہ ہو گا ۔ اکادمی ان کے لیے بھی دعاگو ہے ۔

۵ ۔ پاکستان میں فارسی زبان کے فروغ پر سیمینار

اقبال اکادمی پاکستان نے خانہ فرہنگ ایران لاہور اور شعبہ اقبالیات جامعہ پنجاب لاہور کے تعاون سے ۷ نومبر ۱۹۹۴ء کو ایک مقامی ہوٹل میں "اقبال اور فارسی " زبان کے نام سے ایک سیمینار منعقد کیا ۔ جس کی صدارت وفاقی وزیر تعلیم سید خورشید احمد شاہ صاحب نے کی اس سیمینار میں سفیر ایران آقای اخوندزادہ کے علاوہ صوبائی وزیر تعلیم پنجاب ریاض فتیانہ ' ڈاکٹر حافظ نیا' ڈاکٹر سید محمد اکرم اکرام ' پروفیسر ظہیر احمد صدیقی' ڈاکٹر محمد صدیق شبلی' ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا' اور ڈاکٹر وحید قریشی نے مقالات پیش کیے ۔ اور کلیات اقبال فارسی سپر ڈی لکس ایڈیشن کی رونمائی ہوئی ۔

۶ ۔ اقبال اور ہمارے عصری مسائل (اقبال کانفرنس ۲۲ نومبر ۱۹۹۴ء)

مرکزیہ مجلس اقبال کے یوم اقبال پر جلسے کے کچھ دنوں بعد یعنی ۲۲ نومبر ۱۹۹۴ء کو اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ایک روزہ اقبال کانفرنس فلیٹیز ہوٹل لاہور میں منعقد ہوئی ۔ اس کی دو نشستیں تھیں ۔ پہلی نشست میں گورنر پنجاب چودھری الطاف حسین مہمان خصوصی تھے صدارت اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین جناب فخر زمان نے کی جبکہ دوسری نشست میں مہمان خصوصی جناب فخر زمان تھے جبکہ میاں یوسف صلاح الدین نائب صدر اقبال اکادمی نے صدارت کی ۔ اس کانفرنس میں جن حضرات نے مقالات پیش کئے ان میں ڈاکٹر رفیق احمد ' ڈاکٹر عبدالخالق ' ڈاکٹر نعیم احمد ' ڈاکٹر محمد معروف ' سید افضل حیدر ایڈووکیٹ ' ڈاکٹر

انور سجاد' آئی ۔ اے رحمان' ڈاکٹر تحسین فراقی' ڈاکٹر رشید احمد جالندھری' ڈاکٹر وزیر آغا' پروفیسر جیلانی کامران اور ڈاکٹر سلیم اختر شامل ہیں اس کانفرنس کا موضوع " اقبال اور ہمارے عصری مسائل " تھا۔

۷ ۔ خاتون عجم ۔۔۔۔ سیمینار

علامہ اقبال کی ممدوح خاتون قرۃ العین طاہرہ کی یاد میں ۱۹ اپریل ۱۹۹۴ء کو آواری ہوٹل لاہور میں ایک سیمینار منعقد ہوا ۔ جس کی صدارت ڈاکٹر جاوید اقبال نے کی ۔ اس سیمینار میں ڈاکٹر سید محمد اکرم اکرام' ڈاکٹر صابر آفاقی' پروفیسر عطیہ سید اور ممتاز افسانہ نگار سائرہ ہاشمی نے مقالات پڑھے ۔

۸ ۔ پاکستانی سفارت خانوں کو کتب اقبال کے سیٹ بھجوائے گئے

اقبال اکادمی پاکستان نے بیرون ملک اقبال پر شائع ہونے والی نئی کتب کے سیٹ بھجوائے تاکہ غیر ممالک میں مقیم ماہرین اقبالیات ان سے استفادہ کر سکیں ۔

۹ ۔ غیر ملکی مہمانوں کی اقبال اکادمی میں آمد

اقبال اکادمی پاکستان میں ۱۹۹۴ء کے دوران متعدد اہم شخصیات تشریف لائیں ان میں ایران کی مجلس ملی کے سپیکر آقائی نوری ناطق ' ممتاز مستشرق ڈیوڈ میتھیو ' ازبکستان کے وزیر تعلیم ' فرہنگستان علوم تاجکستان کے کمال الدین عینی اور برکلے یونیورسٹی امریکہ سے برکلے اردو پروگرام پاکستان کی مس روتھ لیلا شٹ فیلڈ ڈائریکٹر اکادمی آئیں ازبکستان کے وزیر پروفیسر احمد حسن رانی کے ساتھ آئے ۔

۱۰ ۔ محمد سہیل عمر کی ملائیشیا سے واپسی

محمد سہیل عمر نائب ناظم اقبال اکادمی ' ملائیشیا کے معروف علمی اور تحقیقی ادارے ' انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ اینڈ سویلائزیشن میں تدریس کے لیے دو سمسٹر تک منسلک رہے ۔ اس عرصے میں فارسی زبان کی تدریس کے ساتھ ساتھ انہوں نے " برصغیر کی فکری تاریخ ۔ شاہ ولی اللہ سے اقبال تک " اور " تصوف کے علمی و عرفانی پہلو " کے

عنوانات کے تحت دو سہ ماہی کورسز تشکیل دیئے اور پوسٹ گریجوایٹ کی کلاسیں کو پڑھانے کے بعد اکادمی واپس آئے ۔

۱۱ ۔ صدارتی اقبال ایوارڈز کی تقسیم

اقبال اکادمی پاکستان کے تحت بین الاقوامی اور قومی صدارتی اقبال ایوارڈ کا اعلان ہوا ۔ پہلا بین الاقوامی اقبال ایوارڈ بین الاقوامی شہرت کی مالکہ ڈاکٹر این میری شمل کو ان کی معروف کتاب Gabraels Wing پر دیا گیا ۔ جو ۵ ہزار امریکی ڈالر اور سونے کے تمغے پر مشتمل ہے ۔ جبکہ ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء کا صدارتی اقبال ایوارڈ اردو میں ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کی کتاب عروج اقبال کو دیا گیا جو چالیس ہزار روپے اور سونے کے تمغے پر مشتمل ہے ۔ پنجابی میں بہترین کتاب کا ایوارڈ عبدالمجید ساجد کو پچیس ہزار روپے اور سونے کا تمغہ "اقبال دی حیاتی" پر دیا گیا ۔ پروفیسر محمد منور کی Dimension of Iqbal پر بیس ہزار روپے اور ڈاکٹر محمد معروف کو ان کی کتاب Iqbal and his Contemporary Westren Riligious Thought پر بیس ہزار روپے اور سونے کا تمغہ دیا گیا ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء کا قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو میں مرحوم پروفیسر رفیق خاور کی کتاب "اقبال کا فارسی کلام" پر چالیس ہزار روپے اور سونے کا تمغہ اور پنجابی میں اختر حسین شیخ کی کتاب "ساکھنی اکھ" کو دیا گیا جو پچیس ہزار روپے اور سونے کے تمغے پر مشتمل ہے ۔ ایوارڈز کی رقوم دے دی گئی ہیں جبکہ تمغے کسی خصوصی تقریب میں دیئے جائیں گے ۔

۱۲ ۔ رومانیہ کی زبان میں کلام اقبال کی اشاعت

بخارسٹ میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی منتخب نظموں کے رومانیہ کی زبان میں ترجمے کی اشاعت کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی ۔ یہ ترجمہ پیام مشرق کے نام سے ممتاز سکالر پروفیسر ایوان لورین اور مادام شیرلوف فلیٹی نے کیا ۔

۱۳ ۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرف سے ایم ۔ فل (اقبالیات) کی ڈگریوں کا اجراء

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے متعدد طلبا کو ایم ۔ فل (اقبالیات) کی ڈگری عطا کی ان میں محمد سہیل عمر کو خطبات اقبال پر جن کے نگران پروفیسر محمد منور تھے اور

اوپن یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر غلام رسول محمد کو " اقبال اور امکانات مذہب " پر ڈگری دی گئی ۔ اس مقالے کے نگران ڈاکٹر وحید عشرت تھے ۔

۱۴ ۔ ڈورس احمد کا انتقال

علامہ اقبال کے بچوں ڈاکٹر جاوید اقبال اور منیرہ صلاح الدین کی آیا جرمن خاتون ڈورس احمد کا لاہور میں انتقال ہوا اور انھیں ایک مقامی قبرستان میں دفن کر دیا گیا مرحومہ نے Iqbal as I knew him کے نام سے علامہ اقبال پر ایک مختصر کتاب بھی تحریر کی ۔

۱۵ ۔ کلیات اقبال کے مختلف ایڈیشنوں کی اشاعت

اقبال اکادمی پاکستان نے کلیات اقبال اردو اور فارسی کے مختلف ایڈیشنوں کی اشاعت کی ۔ سب سے پہلے ڈی لکس ایڈیشن شائع ہوئے ان کے بعد بلجیم سے درآمدہ خوبصورت کاغذ پر پھر ڈی لکس ایڈیشن شائع کیے گئے ہیں اور کلیات اقبال اردو کا ایک عوامی ایڈیشن اخباری کاغذ پر خوبصورت جلد کے ساتھ شائع ہوا ۔ جس کی قیمت صرف ۔ر۴۵ روپے ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان،
لاہور کی خصوصی پیش کش

کلیاتِ اقبال

اُردو

(خاص الخاص ایڈیشن)

- اغلاط سے پاک۔
- مضبوط اور پائیدار جلد مع گولڈن ڈائی خوبصورت حاشیہ۔
- عمدہ اور معیاری کتابت۔
- درآمد شدہ اعلیٰ قسم کا کاغذ۔

قیمت : ۸۰۰ روپے

(ایک نسخے کی خریداری پر بھی ۴۰ فیصد شرح رعایت دی جائے گی)

اقبال اکادمی پاکستان،
لاہور کی خصوصی پیش کش

کلیاتِ اقبال

فارسی

(خاص الخاص ایڈیشن)

- اغلاط سے پاک۔
- مضبوط اور پائیدار جلد مع گولڈن ڈائی خوبصورت حاشیہ۔
- عمدہ ، معیاری کتابت ۔
- درآمد شدہ اعلیٰ قسم کا کاغذ۔

قیمت : ۱۰۰۰ روپے

(ایک نسخے کی خریداری پر بھی ۴۰ فیصد شرح رعایت دی جاتے گی۔)

اغلاط نامہ

☆

ہندسہ صفحے کا نمبر ہے ۔ درست الفاظ خطوط وحدانی میں درج ہیں ۔

۱ ۔ اقبال کی رومانی شاعری

۱۱ ۔ انیس شاملو (انیسی شاملو) ۱۱ ۔ سالیٹری (سالیٹری ریچ) ۱۱ ۔ کمشنس (کیشس) ۱۳ ۔ بدیکی (بدیکی) ۱۳ ۔ نوشناسائے (توشناسائے) ۱۳ ۔ مرے پہلو (ترے پہلو) ۱۶ ۔ ظلوت دل (ظلوت دل میں) ۱۶ ۔ کوشش فرمائے (کوشش فرمایئے) ۱۷ ۔ آنکھیں تیری (آنکھیں تری) ۱۷ ۔ کیا کرے کوئی (کرے کوئی) ۱۹ ۔ پنو (پنوں) ۲۵ ۔ خندہ وزدیدہ (یک خندہ وزدیدہ) ۲۶ ۔ نخواھم (کر نخواھم) ۲۷ ۔ ورنہ بذلفقار علی سربدست (ورنہ بذوالفقار علی سر بریدنیست) ۲۸ ۔ درد و جام را (در دہ جام را) ۲۹ ۔ محبت صغیر ----- (صحبت صغیر -----) ۲۹ ۔ والامقات (والا مقامات) ۳۱ ۔ سپاسی شنشاہ (سپاہی شنشاہ)

۲ ۔ فارسی شاعری میں اقبال کی خطابت

۳۵ ۔ همنفسانی خام (ہم نفسان خام) ۳۶ ۔ بوبرز (بزبرز) ۳۶ ۔ بمہ کن (بمہ کس) ۳۶ ۔ بنیش (بنشین) ۳۶ ۔ خون پختہ شوی (چون پختہ شوی) ۳۸ ۔ خیرد (خیزد) ۳۸ ۔ از خواب گران خواب گران، از خواب گران از خیز (از خواب گران، خواب گران، خواب گران خیز) ۳۹ ۔ خواب گران خجز (از خواب گران خیز) ۳۹ ۔ خواب گیران (خواب گران) ۳۹ ۔ خواب گران خیزاز (خواب گران خیز) ۳۹ ۔ تو اپنی (تو امتی) ۳۹ ۔ تو بیا (تو بیاری) ۳۹ ۔ افرنگ (افرنگ) ۴۲ ۔ مدعا اور (مدعا، دو اور) ۴۳ ۔ ای بدولت (ای کی بدولت)

۳ ۔ سیاست، تہذیب اور موت

۴۸ ۔ جمیت آدمی (جمعیت آدم) ۵۰ Hourse (House) - ۵۰ ۔ (individualized) indiridnalized ۵۰ ۔ Thoronghly (Thoroughly) ۵۰ ۔ Sintnaltion (Situation) ۵۱ ۔ چھلک (جھلک) ۵۸ ۔ محدوم (معدوم) ۶۱ ۔ حدوث و قدوم (حدوث و قدم) ۶۲ ۔ تغیرات کے قابل (تغیرات کے مقابل) ۶۳ ۔ کالا انتہا (لا انتہا) ۶۶ ۔ Thaught (Thought) ۶۷ ۔ نتیجلہ (نتیجہ")

۴ ۔ مذہبی مشاہدات کا فلسفیانہ معیار

۷۳ ۔ ناگریز (ناگزیر) ۷۳ ۔ ناگریز (ناگزیر) ۷۹ ۔ نکات (نقاط) ۸۰ ۔ العبادی (ابعادی) ۸۳ ۔ العبادی (ابعادی) ۸۳ ۔ العبادی (ابعادی) ۹۰، ۹۱ ۔ ولنسار (وانشار) ۹۱ ۔ نصحیت (نصیحت)

۵ ۔ ارشاد الفحول

۱۱۲ ۔ بالاقسط (بالاقساط) ۱۱۳ ۔ نحوی (نحوی) ۱۱۶ ۔ کلاے (کلمے) ۱۱۹ ۔ دعوہ (دعوا) ۱۲۸ ۔ (کے ای لٹ پھیر (دلائل اربعہ)) ۱۲۹ ۔ نہیں (نفی)